السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مریضہ نے ہسپتال میں نذرمانی کہ اگر میں اپنے بچوں کو، جو گھر میں ہیں، باحیات پاؤں تو ایک اونٹنی ذبح کروں گی، اس کے گوشت سے کچھ نہیں کھاؤں گی، اور ایک مہینے کے روزے رکھوں گی۔ چنانچہ اس نے فی الواقع ایک مہینے کے روزے رکھے اور اونٹنی ذبح کی۔ لیکن ہوا یہ ہے کہ اس نے اس کا گوشت کھا لیا ہے۔ تو کیا یہ نذر کی گئی اونٹنی نذر کی وفا میں کافی ہے یا اسے ایک دوسری اونٹنی ذبح کرنا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چونکہ اس نے اللہ کی رضا میں اونٹنی نحر کرنے کی نذر مانی ہے، اور یہ نذر اطاعت کی نذر ہے تو اسے پوری کرنا لازم ہے کہ وہ ایک پوری اونٹنی اللہ کی راہ میں دے۔ اور اس نے جو اس کے گوشت سے کھا لیا ہے، اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ دوسری اونٹنی قربان کرے۔ بلکہ اسے چاہیئے کہ جس قدر گوشت اس نے کھایا ہے، اتنا گوشت خرید کر مساکین پر صدقہ کر دے۔ اس سے وہ ان شاء اللہ اپنی نذر سے بری الذمہ ہو جائے گی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 863

محدث فتویٰ